## سوال

(739) رواجی غیر شرعی مصافحے کے انکار پر ملامت

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہم ایک ایسی بستی میں ہیں جن میں برے قسم کے رواج ہیں، مثلاً جب کسی کے گھر کوئی مہمان آتا ہے تو تمام مرد اور عورتیں اس سے ہاتھ ملاتے ہیں، اور جب میں اس سے پیچھے ہٹتی ہوں تو وہ میرے بارے میں کہتے ہیں کہ میں تنہائی پسند ہوں تو اس کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسلمان کا فریضہ ہے کہ وہ اللہ عزوجل کی فرمانبرداری کرے اس کے حکم کو مان کر اور اس کی نہی سے دور رہ کر۔ اسے اختیار کرنے والا علیحدہ رہنے والا نہیں بلکہ علیحدہ رہنے والا تو وہ ہے جو اللہ کے احکام کی مخالفت کرتا ہے۔ یہ رواج جس کے بارے میں سوال کیا گیا ہے یہ ایک برا رواج ہے۔ عورت کا غیر محرم مرد سے مصافحہ کرنا، چاہے براہ راست ہتھیلی ہتھیلی سے ملائی جائے یا کوئی کپڑا وغیرہ (حائل) رکھ کر، حرام ہے کیونکہ اس میں لمس (ہاتھ کا چھونا) فتنے کی طرف لے جاتا ہے، اور اس پر وعید کے حوالے سے احادیث موجود ہیں اگرچہ وہ اتنی مضبوط نہیں لیکن مفہوم ان کی تائید کردیتا ہے۔ واللہ اعلم

میں سوال پوچھنے والی کو کہتا ہوں کہ وہ اپنے گھر والوں کی مذمت کی وجہ سے مائل نہ ہو جائے بلکہ اس کا فریضہ ہے کہ وہ انھیں نصیحت کرے کہ وہ اس برے رواج سے باز آ جائیں، اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے مطابق اعمال کریں۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 656**

*محدث فتویٰ*